رمضان میں کیا کریں؟

سید منور حسن

کوڈ نمبر: 04054 | منشورات | قیمت: -/4 روپے

منصورہ، ملتان روڈ لاہور، پاکستان، فون: 5434909-5425356 فیکس: 042-5432194

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اس مہینہ میں کوئی نیک اور بھلا کام کرے تو اس کو ایسا ثواب ہوتا ہے جیسے اور مہینوں میں فرض کا ثواب ۔ اور جو کوئی اس مہینہ میں فرض بجا لائے تو ایسا ثواب ہوتا ہے' جیسے اور مہینوں میں ستر فرضوں کا ثواب۔

یہ مہینہ ایسا ہے کہ اس کی ابتدا میں رحمت ہے اور اس کے درمیانی دنوں میں مغفرت و بخشش ہے ۔ اور اس کے آخری حصہ میں دوزخ سے آزادی ہے۔

اس مہینہ میں چار باتیں کثرت سے کیا کرو' دو تو ایسی ہیں کہ تم ان سے اللہ تعالیٰ کو خوش کر دو گے اور دو ایسی ہیں کہ تم کو بھی ان سے چارہ نہیں ہے ---- وہ دو باتیں جن سے تم اللہ کو خوش کردو گے وہ تو یہ ہیں کہ اس مہینے میں کثرت سے کلمہ شہادت و استغفار پڑھا کرو'اور وہ دو باتیں جو تمہارے لیے بہت ضروری ہیں 'وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے جنت طلب کیا کرو اور دوزخ سے پناہ مانگا کرو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب العزت کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں دین کا صحیح فہم نصیب کیا اور ایک پاکیزہ نظم سے منسلک ہو کر اجتماعی زندگی گزارنے کا موقع فراہم کیا۔

اس گئے گزرے دور میں ہر طرف پھیلی ہوئی تاریکی و جہالت کو دیکھیے۔ دین سے بے راہ روی اور گریز کی ان گنت راہوں کو دیکھیے اور اپنی خوش بختی کا اندازہ کیجیے کہ اس مالک بزرگ و برتر نے اپنے دین کی سربلندی' پاسبانی اور اس کی غربت کو دور کرنے کے لیے ہمیں منتخب کیا ہے۔۔۔۔۔ کیسی خوش نصیبی ہمارے حصے میں آئی ہے کہ اس رحمان و رحیم نے اپنا محبوب بندہ بننے' عباد الرحمٰن میں اپنا نام لکھوانے اور اپنی رضا و خوشنودی کے نصب العین کے لیے جد و جہد کرنے والوں میں ہمیں شامل کیا ہے۔

لیکن جہاں یہ سعادت و خوش بختی ہے وہاں ایک گراں بار ذمہ داری اور نازک فریضہ بھی ہے۔۔۔۔۔ اس سے کسی درجہ میں بھی پہلو تہی کرنا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے سے کم نہیں۔ اس کام میں تھوڑی سی سستی اور تساہل بھی سخت پکڑ اور کڑی باز پرس سے ہمکنار کرنے والا ہے۔

آپ سے خیرخواہی کا تقاضا ہے کہ آپ کو اس مبارک مہینے میں نیکیاں کمانے اور اجر سمیٹنے کی طرف متوجہ کروں۔ ہمیشہ قائم و باقی رہنے والی زندگی کے لیے قیمتی اثاثہ اور متاع بے بہا جمع کرنے کا یہی موقع ہے۔ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے اور اس کی قربت حاصل کرنے کا یہ بہترین زمانہ ہے۔ اس تعلق کا گھٹنا اور بڑھنا' دراصل ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اور ایمان کا بڑھنا' اس میں

روزافزوں اضافہ اور ترقی پر انسان کی فلاح کا' اس کی کامرانی و کامیابی کا اور اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں اس کی سرخروئی اور مغفرت کا پیشگی پروانہ ہے۔

ہم پر اللہ رب العزت کے ان گنت احسانات' فضل اور نوازشیں تقاضا کرتی ہیں کہ ہم اس کا شکر ادا کریں' اس کا ذکر کریں اور اس کی راہ میں مسلسل جہاد کریں۔

شکر کی بہترین شکل خشیت قلب' رجوع اور انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ ذکر کی مکمل ترین صورت نماز ہے۔ اور اپنی زندگی کا نصب العین رضائے الٰہی قرار دے لینے اور اپنے رب سے اپنے عہد کی تجدید کر لینے کے بعد اس کے تمام تقاضوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنا مسلسل جہاد ہے۔

ماہ صیام ایک بار پھر ہم پر اپنی رحمت و کرم کی بارش کیا چاہتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اس مبارک ماہ کی ویسی ہی قدر کریں جیسا کہ اس کا حق ہے۔ فریضہ اقامت دین انجام دینے والے ایک کارکن کی نظر سے دیکھیں تو یہ مہینہ اپنے آپ کو علم دین سے لیس کرنے' خوب اجر سمیٹنے' چھوٹی بڑی نیکیاں اپنا شعار بنالینے' اپنے نفس پر قابو پانے' ایک مجاہد کا سا مضبوط ایمان پیدا کرنے' مرد مومن کی سی نگاہ دور رس پیدا کرنے ---- مختصر یہ کہ اپنے مالک حقیقی سے قرب حاصل کرنے' اپنے آپ کو اس کے انعامات اور فضل کا مستحق قرار دینے' اس کی جانب سے عائد کردہ ذمہ داریوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرسکنے کے قابل بنانے اور بحیثیت مجموعی دین کا اچھا کارکن اور اللہ کی راہ کا زیادہ مستعد سپاہی بنانے کے راہ میں انتہائی مفید دکھائی دے گا۔

بھائیو اور بہنو!

ان دنوں اپنے معمولات کو دوسرے دنوں کے مقابلہ میں بالکل تبدیل کر دیجیے۔اپنا زیادہ وقت تلاوت قرآن' نماز اور مطالعہ میں گزاریے۔ اٹھتے بیٹھتے خالی اوقات میں مسنون اذکار کا سہارا لیجیے۔ جب بات کیجیے تو نیکی کی بات کیجیے۔ آپ کی خاموشی فکر و تدبر میں ڈوبی ہوئی ہو۔ جتنا زیادہ خدا کی راہ میں انفاق کرسکتے ہوں کرگزریئے۔ اپنے رب سے دعائیں کیجیے' گناہوں پر معافی مانگیے' گریہ و زاری کیجیے

اور مغفرت طلب کیجیے۔ نماز تہجد کا اہتمام سال کے گیارہ ماہ مشکل ہو تو ہو اس مہینہ کوشش کیجیے کہ ایک دن بھی ایسا نہ گزرے جب آپ نے تہجد ادا نہ کی ہو۔

تحریک اسلامی کے دشوار اور کٹھن مراحل ہم اس وقت تک طے نہیں کر سکتے جب تک کہ ہماری سیرت پختہ اور مضبوط بنیادوں پر استوار نہ ہو اور ہم میں بے پناہ صبر اور خدا خوفی کا داعیہ موجود نہ ہو۔ زندگی کی آسائشیں اور دنیا کی چمک دمک میں الجھ کر ہم اکثر اپنے مقصد حیات کو بھول جاتے ہیں۔ ہم اس وقت تک ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے ساتھ آگے نہیں بڑھ سکتے' باطل کے مقابلہ میں چٹان ثابت نہیں ہو سکتے' جب تک کہ ہماری سیرت بندگی رب کے مفہوم سے پوری طرح آشنا نہ ہو اور خواہشات نفس کو دبانے کی ہم نے مشق نہ بہم پہنچائی ہو۔

ہمارا معاملہ دوسروں سے مختلف ہے۔ ہمیں نہ صرف خود راہ حق پر چلنا ہے بلکہ دوسروں کو بھی چلانا ہے۔ ہمیں نہ صرف اپنی زندگیوں میں دین کو قائم کرنا ہے بلکہ اپنے ماحول' معاشرہ اور پورے ملک میں دین کی اقامت کی ذمہ داری ہم نے قبول کی ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں خلوص کی وافر مقدار' مضبوط ایمان اور صبر و حکمت کا سرمایہ درکار ہے۔ دوسری جانب انتہائی پختہ سیرت و کردار' عزم و ارادہ اور سب سے اہم شے اللہ کی معیت' اللہ کی نصرت و توفیق اور اس کی رضا کی ضرورت ہے۔

رمضان المبارک ہمارے لئے ایک بیش بہا نعمت ہے۔ ایک گرانقدر تحفہ ہے لیکن کم ہی لوگ اس سے کماحقہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بیشتر کے حصہ میں تو سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں آتا۔

ماہ رمضان المبارک کے سلسلہ میں آپ سے چند باتیں کرنی ہیں۔ امید ہے آپ ان پر خصوصی توجہ دیں گے۔

پہلی بات یہ ہے کہ اس ماہ کے شروع میں' ممکن ہو تو شروع ہونے سے پہلے' ۲ رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے اور اس مبارک ماہ سے زیادہ سے زیادہ استفادے کے لیے اپنے ارادہ و عزم کو پختہ کیجئے۔

یہ تحریر اور ممکن ہو تو رمضان اور تعمیر سیرت سے متعلق دوسری کتب پڑھ کر مہینہ بھر کے لیے پروگرام بنا لیجیے کہ پورا مہینہ کیونکر گزارنا ہے۔ جس خطرے سے آپ کو اپنی سب سے زیادہ محافظت کرنی ہے وہ اس ماہ کے قیمتی لمحات کا غیر شعوری طور پر گزرتے جانا ہے۔

پھر مہینہ بھر آپ کا کام یہ ہو کہ اس پروگرام پر عمل کریں' روزانہ اس کی پابندی کو اپنے اوپر بالکل لازم کر لیجیے' اپنا احتساب کیجیے اور خود کو ہرگز کوئی رعایت نہ دیجیے۔ اگر کبھی آپ کے اپنے بنائے ہوئے پروگرام میں کوئی کمی رہ جائے تو اسے پورا کیے بغیر چین سے نہ بیٹھیے۔

جو بات اپنی نظروں سے کبھی اوجھل نہ ہونے دیں وہ یہ ہے کہ ہماری ساری کوششوں کا منتہا اپنے رب کی رضا کا حصول ہے۔ یہ اس سے مضبوط تعلق پیدا کیے بغیر ممکن نہیں۔ تعلق باللہ ہی وہ سرچشمہ ہے جہاں سے ہم زندگی کے ہر گوشے میں اللہ کے دین کی اقامت کے لیے جذبہ اور لگن پا سکتے ہیں۔ جتنا ہم اس راہ میں پیش پیش ہوں گے' اتنا ہی اپنے نصب العین سے قریب ہوں گے اور جس قدر اس میدان میں پیچھے ہوں گے اتنا ہی اپنے نصب العین سے دور ہوں گے۔ اس امر کی خصوصی کوشش ہونی چاہیے کہ ہمارے اعمال اپنے رب کے لیے زیادہ سے زیادہ خالص ہوں۔

اپنی منصوبہ بندی اور پروگرام میں آپ جن امور کا خیال رکھیں اور جن باتوں پر اپنا احتساب و جائزہ لیتے رہیں' ان میں یہ امور بھی پیش نظر رہیں:

نماز

فرض نمازوں کو پورے اہتمام سے ادا کریں۔ اس کے لیے شعوری کوشش اور تیاری کی ضرورت ہے۔ مسجد پہلے سے پہنچ جائیں اور جماعت کا انتظار کریں۔ اس مہینے میں خصوصیت سے تکبیر اولیٰ پانے کی واقعی کوشش ہونی چاہیے۔ نماز میں الفاظ کی ادائیگی شعوری طور پر کریں۔ قرآن کے نئے حصے یاد کر کے تلاوت کریں۔ رکوع و سجود

جن کیفیات و جذبات کا مظہر ہیں ان کا استحضار کریں۔ خاص اہتمام کریں کہ کوئی نماز بلا جماعت نہ ہو۔

اس ماہ نوافل کا بھی زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں' کچھ تو اپنے اوپر خود ہی لازم کرلیں اور پورے ماہ پابندی سے ادا کریں نماز تہجد کے لیے جو آسانی اس ماہ میسر آتی ہے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایئے۔ کسی رات ناغہ نہ ہو ـــــ اس کا تمام تر انحصار آپ کی اپنی شعوری کوشش پر ہے۔

قرآن

یہ مہینہ نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اس ماہ قرآن پاک سے خصوصی تعلق استوار کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ تراویح میں پورا قرآن سننے کا موقع ملتا ہے' اسے سہل پسندی کی نذر نہ ہونے دیجئے۔ بلکہ التزام کر کے پورا قرآن سماعت کیجئے اور بہتر یہ ہے کہ پڑھے جانے والے رکوعات کو پہلے ہی ترجمہ کے ساتھ پڑھ لیا جائے تاکہ رمضان میں پورے قرآن کی تلاوت ہو جائے۔ وقت کی پابندی ضرور کریں اور اس کے لیے ایک مناسب وقت اختتام سحری سے طلوع آفتاب تک کا ہے۔ جو وقت آپ نے مقرر کیا ہے اس کے علاوہ بھی زیادہ سے زیادہ وقت تلاوت قرآن میں صرف کریں ـــــ باقاعدہ مطالعہ کے لیے قرآن کا کوئی حصہ منتخب کر لیجیے (مثلاً" آخری منزل)' اور اسے زیادہ گہری نظر سے کسی تفسیر اور تفہیم القرآن کی مدد سے پڑھنے کی کوشش کیجئے۔ بعض حصوں خصوصاً" آخری پاروں اور منتخب رکوعات کے حفظ کا اہتمام بھی کیا جانا چاہیے۔

مطالعہ

اس میں اصل چیز باقاعدگی ہے۔ روزانہ کچھ نہ کچھ وقت ضرور نکالئے۔ جو کتابیں آپ چاہیں منتخب کر سکتے ہیں۔ کچھ بطور مشورہ تجویز بھی کی جا رہی ہیں۔

حدیث ـــــ راہ عمل' زاد راہ

لٹریچر ـــــ مسلمان کے روز و شب' ہدایات' خاصان خدا کی نماز' اسلامی عبادات

پر تحقیقی نظر' اپنی اصلاح آپ' اساس دین کی تعمیر' اسوہ صحابہ وغیرہ

انفاق

اس ماہ سعید میں انفاق فی سبیل اللہ اپنے اوپر لازم کر لیجئے' خواہ کتنی ہی چھوٹی مقدار اور قلیل رقم کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اس قربانی اور جذبے کو دیکھتا ہے جو اس کا بندہ اس کی راہ میں کرتا ہے۔ ساتھ ہی اپنے رب سے دعا بھی کیجئے کہ وہ اپنی راہ میں آپ کے انفاق کو قبول کر لے۔ اس سے مزید کی توفیق بھی طلب کیجئے اور دیے ہوئے مال پر ستر گنا اجر کا یقین رکھیے۔

کفارہ

گناہ ہر حال میں گناہ ہے۔ لیکن اس وقت جبکہ انسان اللہ کی خاطر روزہ کی حالت میں ہو یہ گناہ زیادہ سنگین ہو جاتا ہے۔ گناہوں سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کیجیے۔ اور جو گناہ پھر بھی ہو جائیں ان پر ایک مقررہ رقم بطور کفارہ راہ خدا میں خرچ کر دیجئے۔ اس طرح خود کو گناہوں سے باز رکھنے میں آسانی ہو گی اور آپ نیکی کی راہ میں آگے بڑھ سکیں گے۔

اعتکاف

ممکن ہو تو آخری عشرے میں اعتکاف کی سعادت حاصل کیجیے۔ دس دن کے اس مجاہدے کو آپ ذاتی احتساب' تزکیہ نفس اور آئندہ زندگی رضائے الٰہی کی طلب میں گزارنے کا جذبہ بیدار کرنے کے لیے اکسیر پائیں گے۔

دعوت الی اللہ

عوام کے دل بھی اس ماہ نسبتاً زیادہ اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ تمام شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں اور بدی کو کھل کھیلنے کا موقعہ آسانی سے نہیں ملتا۔ ہمارے کام کے لئے یہ موسم بہار ہے۔ ہر طرف نیکی کا چرچا ہوتا ہے۔ ہماری تھوڑی سی کوشش بھی عوام کے قلوب ہماری دعوت کے لئے مسخر کر سکتی ہے۔ خصوصیت کے ساتھ آپ کے محلہ اور قرب و جوار میں جو با اثر' رسوخ والے اور

باصلاحیت افراد ہوں' ان کو ہدف بنا کر کام کیجئے۔ ان سے ملاقاتیں' افطار پر بلانا اور ان کے لئے اللہ سے خصوصی دعائیں آپ کے کام کو آسان کر دیں گی۔ اپنی بہترین کوششیں اس امر پر مرکوز کیجئے کہ عوام صرف نماز' روزہ پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ ان عبادات کے تقاضوں کو سمجھ کر ان کی ادائیگی کی خاطر ہمارے ساتھ آملیں۔ مساجد میں' اجتماعی سرگرمیوں میں اور دیگر اس طرح کے موقعوں پر' عبادات کی غرض پر روشنی ڈالئے تاکہ ماہ رمضان زیادہ سے زیادہ لوگوں کو دین کا حقیقی اور وسیع مفہوم سمجھانے کا ذریعہ ثابت ہو۔ اس سلسلہ میں "اسلامی عبادات پر تحقیقی نظر" کا مطالعہ آپ کے کام کو آسان بنا دے گا۔ عوام کو اپنی طرف راغب کرنے کے مختلف ذرائع میں سے ایک "دعوت افطار" ہے' اسے شعوری طور پر اس مقصد کے لئے استعمال میں لایئے۔

دعائیں

شروع ہی سے یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اپنی دعاؤں کو شرف قبولیت دلانے کا اس سے اچھا موقع پھر نہ ملے گا۔ یہ سوچ کر اپنے رب سے جو کچھ بھی مانگنا ہو' مانگیں اور بار بار طلب کریں' خصوصاً ان اوقات میں جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ ہمیشہ اس اعتماد کے ساتھ مانگیں کہ خلوص دل سے طلب کی ہوئی کوئی اچھی چیز اللہ تعالیٰ کبھی رد نہ فرمائیں گے۔۔افطار سے قبل دعا کی قبولیت احادیث سے ثابت ہے۔ ان لمحات کو ہرگز ضائع نہ ہونے دیجئے۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ اس سے بھرپور فائدہ اٹھایئے۔

سونے' جاگنے' مسجد میں داخل ہونے' باہر نکلنے' افطار و سحری کرنے' شکریہ ادا کرنے اور نیا کپڑا پہننے وغیرہ کے موقع پر جو دعائیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں' انھیں یاد کریں اور اہتمام سے بارگاہ رب العزت میں پیش کریں۔

اپنے لئے' اپنے والدین کے لئے' تحریک اسلامی' اس کے قائد اور دیگر ذمہ دار حضرات کے لئے خصوصی دعائیں کیجئے۔ جماعت کے رفقا کے لئے بالعموم اور جن سے آپ قریبی تعلق محسوس کرتے ہیں ان کے لیے بالخصوص نام بنام دعائیں کیجیے۔ جن

لوگوں سے آپ روابط قائم کیے ہوتے ہیں اور انھیں اپنی دعوت پہنچا رہے ہیں' ان کے قلوب دعوت کی طرف پھیر دینے کے لئے اللہ سے نصرت طلب کیجئے۔

واقعات

رمضان کا یہ مہینہ اسلامی اور قومی تاریخ کے اہم واقعات کی یاد دہانی ہے۔ غزوہ بدر اور فتح مکہ دو ایسے سنگ ہائے میل ہیں جو آج بھی تحریک اسلامی کے مستقبل کے لئے روشنی فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح سندھ میں اسلام کی آمد کی یاد میں یوم باب الاسلام' اور قیام پاکستان تاریخ ساز واقعات ہیں۔ ان ایام کو شایان شان طریقے سے منانے کا اہتمام کیجئے اور ان کے حوالے سے عوام الناس میں ملی و قومی جذبات کی آبیاری کے لیے تدابیر اختیار کیجئے۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے' ہماری سعی و جہد کو اپنے لیے خالص کر لے اور ہم سے وہ کام لے لے جس سے وہ راضی ہو جائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆

بات پہنچانا

کام ہے........ اصل کام!

سنت رسولؐ ہے

آپؐ نے بھی بات پہنچائی

[اسی لئے آج ہم مسلمان ہیں]

منشورات کے کتابچے

اچھی باتیں ہیں

بات پہنچانے کے مواقع.......... شمار کیجیے

مسجد میں نمازی — جلسے میں لوگ — بازار میں دکان دار

گاڑی میں مسافر — اسکول، کالج، مدرسے میں طلبہ و طالبات

ہسپتال میں مریض — جیل میں قیدی..........

ہر جگہ اللہ کے بندے اللہ کے پیغام کے منتظر!

ان مواقع سے فائدہ اٹھائیے

ہمارے کتابچے منگوائیے، تقسیم کیجیے

موقع کے لئے مناسب، موثر، خوب صورت اور سستے

[illegible]

منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور-54570

فون: 542 5356

رمضان کے تحفے

دیدہ زیب پلاسٹک لفافوں میں

تحفہ رمضان

۱۔ رمضان کیسے گزاریں
۲۔ قرب الٰہی
۳۔ تربیت کی مکمل جدول
۴۔ عہد وفا
۵۔ تقویٰ کی زندگی
۶۔ محاسبہ نفس
۷۔ قیام اللیل
۸۔ رب کے در پر
۹۔ نالہ نیم شب

ڈیلکس رمضان سیٹ [illegible]

۱۔ رمضان کیسے گزاریں؟
۲۔ [illegible] رمضان
۳۔ خواتین اور رمضان
۴۔ حروف قرآن کے آداب
۵۔ قرآن حکیم: مقصد، پیغام اور تقاضے
۶۔ قرب الٰہی
۷۔ [illegible] شب
۸۔ شب بیداری
۹۔ [illegible] رمضان
۱۰۔ برکات رمضان

اعزازی تحفہ
360 روپے فی سیٹ
[illegible]
[illegible]
10 سیٹ 3100
[illegible]

خزینہ رمضان سیٹ

۱۔ حروف قرآن کے آداب
۲۔ دور فتن میں راہ عمل
۳۔ ذوق کی تکمیل [illegible]
۴۔ خواتین اور رمضان
۵۔ اجتماعی تقویٰ
۶۔ عمر کے خزانے

ہدیہ رمضان

۱۔ روزہ اور قرآن
۲۔ قرآن کا پیغام
۳۔ ذکر الٰہی
۴۔ دو روزے
۵۔ عشرہ، اعتکاف اور شب قدر

تحفہ رمضان

۱۔ رمضان المبارک [illegible]
۲۔ رمضان میں کیا کریں
۳۔ اللہ کا ذکر
۴۔ شب قدر کی عظمت
۵۔ شب بیداری
۶۔ یومیہ اذکار

سوغات رمضان

۱۔ تصاویر قرآنی
۲۔ آداب رمضان
۳۔ اللہ ہی کے ہو کر رہو
۴۔ قرآن حکیم: مقصد، پیغام اور تقاضے
۵۔ خدمت انسان، بندگی رب
۶۔ اسلوب دعوت
۷۔ قرآن کا اجتماعی مطالعہ

معارف رمضان

۱۔ اللہ کا ذکر: روح کی زندگی
۲۔ عروج کا راستہ
۳۔ انسانی رویے
۴۔ زندگی کی ترجیحات
۵۔ اے نیکی کے طلبگار آگے بڑھ
۶۔ اہل تقویٰ کے اوصاف
۷۔ روزے کے ۶ آداب

۶ سیٹ دیدہ زیب پلاسٹک لفافوں میں

مزید تفصیلات کے لیے ہماری فہرست طلب کریں

نقد یا ڈرافٹ کے ساتھ آرڈر دیں یا وی پی طلب کریں

منشورات

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور ـ 54570
فون: 042-5434909، 042-5425356
فیکس: 042-5432194
ای میل: manshurat@hotmail.com